بسم اللہ الرحمن الرحیم

طلاق کی عدت میں شوہر کا انتقال ہو جائے تو کیا بیوی غسل دے سکتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ شوہر نے اپنی بیوی کو طلاق رجعی یا بائنہ دی، عدت کے دوران ہی شوہر کا انتقال ہوگیا، تو کیا اب وہ اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

یاد رہے کہ غسلِ میت کے متعلق بنیادی حکم شرعی یہ ہے کہ مرد کو مرد غسل دیں اور عورت کو عورتیں غسل دیں، لیکن اگر کسی وجہ سے بیوی کو شوہر کی میت کو غسل دینے کی حاجت پیش آئے، تو شریعتِ مطہرہ نے اس کی اجازت عطا فرمائی ہے، اور اگر بیوی اس دوران طلاقِ رجعی کی عدت گزار رہی ہو، تو تب بھی بیوی اپنے شوہر کی میت کو غسل دے سکتی ہے، کیونکہ طلاقِ رجعی کے بعد عدت گزرنے سے پہلے نکاح ختم نہیں ہوتا، لیکن اگر شوہر نے طلاقِ بائن دی تھی، اور دورانِ عدت شوہر فوت ہوجائے، تو بیوی شوہر کی میت کو غسل نہیں دے سکتی، کیونکہ طلاقِ بائن سے نکاح ختم ہوجاتا ہے، اگرچہ عورت ابھی عدت میں ہی ہو۔

غسلِ میت کے متعلق حکم شرعی یہی ہے کہ مرد، مرد کو غسل دے اور عورت، عورت کو غسل دے، جیسا کہ تحفۃ الفقہاء میں ہے "ثم الجنس یغسل الجنس کالذکر للذکر والأنثی للأنثی ولا یغسل الجنس خلاف الجنس کالرجل للأنثی" ترجمہ: ہم جنس اپنی ہم جنس کو ہی غسل دے گا، جیسے مرد مرد کو اور عورت عورت کو، اور مخالف جنس ایک دوسری کو غسل نہیں دے گی، جیسے مرد عورت کو۔ (تحفۃ الفقہاء، جلد 1، صفحہ 241، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

طلاقِ رجعی کی عدت میں شوہر فوت ہوجائے، تو بیوی شوہر کو غسل دے سکتی ہے، جیسا کہ الجوھرۃ النیرۃ میں ہے "إن طلقها رجعيا ومات وهي في العدة يجوز لها أن تغسله لأن الرجعي لا يزيل الزوجية" ترجمہ: اگر شوہر نے اپنی بیوی کو طلاقِ رجعی دی اور عدت کے دوران شوہر کا انتقال ہوگیا تو بیوی کے لیے اسے غسل دینا جائز ہے، کیونکہ طلاقِ رجعی زوجیت کو ختم نہیں کرتی۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد 1، صفحہ 104، مطبوعہ: بیروت)

طلاقِ بائن کی عدت میں شوہر فوت ہوجائے، تو بیوی شوہر کو غسل نہیں دے سکتی، جیسا کہ تحفۃ الفقہاء میں ہے "فأما المعتدة بالطلاق البائن إذا مات الزوج بعد ذلك فلا تغسله لأن الطلاق البائن يرفع النكاح" ترجمہ: بہر حال وہ عورت جو طلاقِ بائن کی عدت گزار رہی ہو، اگر اس کے بعد اس کا شوہر فوت ہوجائے تو وہ اسے غسل نہیں دے سکتی، کیونکہ طلاقِ بائن نکاح کو ختم کردیتی ہے۔ (تحفۃ الفقہاء، جلد 1 صفحہ 241، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے : ”عورت کو طلاق رجعی دی ہنوز عدت میں تھی کہ شوہر کا انتقال ہوگیا تو غسل دے سکتی ہے اور بائن طلاق دی ہے تو اگرچہ عدت میں ہے غسل نہیں دے سکتی ۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 813، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو الفیضان مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5503

تاریخ اجراء : 29 ربیع الثانی 1448ھ/12 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net